بہارستانِ اُردو

اُردو کی تیسری کتاب

دی جموں اینڈ کشمیر اسٹیٹ بورڈ آف اسکول ایجوکیشن

© دی جموں اینڈ کشمیر سٹیٹ بورڈ آف سکول ایجوکیشن

اضافہ ونظرِ ثانی شدہ ایڈیشن

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا، یا برقیاتی، میکانکی فوٹو کاپینگ، رِکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اسکی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ، جس میں کہ چھاپی گئی ہے، یعنی اس کی موجودہ جِلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے تجارت کے طور پر نہ تو مُستعار دیا جا سکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جا سکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جا سکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جا سکتا ہے۔
- کتاب کے اس صفحے پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے، کوئی بھی نظرِ ثانی شُدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مُہر کے ذریعے یا چپی یا کسی اور ذریعے سے ظاہر کی جائے، تو وہ غلط متصور ہوگی اور نا قابلِ قبول ہوگی۔

نگران — پروفیسر فاروق احمد پیر — ڈائریکٹر اکیڈمک

کوآرڈینیٹر — ڈاکٹر عارف جان — اسسٹنٹ ڈائریکٹر اکیڈمکس

مؤلفین — بنیادی ایڈیشن

پروفیسر محمد زمان آزردہ، پروفیسر ظہور الدین، بشیر احمد ڈار

ترمیم شدہ ایڈیشن

ڈاکٹر الطاف انجم
شعبہ فاصلاتی تعلیم کشمیر یونیورسٹی

شاکر شفیع
(لیکچرر گورنمنٹ ہائر اسکینڈری سمبل)

ڈاکٹر رابعہ نسیم مغل
(ریسرچ آفیسر ایس آئی ای سرینگر)

جاوید کرمانی
(ماسٹر ایس آئی ای سرینگر)

ڈاکٹر غلام نبی حلیم
(ماسٹر گورنمنٹ ہائی اسکول مامہ گنڈ)

مجید مجازی
(ماسٹر ہائی اسکول حاجن)

ریاض احمد خاکی
(ماسٹر ہائر اسکینڈری، باربگ، شوپیان)

روحی سلطانہ
(ٹیچر زون گلاب باغ سرینگر)

اشاعتی اصلاح کار: پروفیسر عارف احمد آخون (جوائنٹ سکریٹری جے اینڈ کے اسٹیٹ بورڈ آف اسکول ایجوکیشن)

قیمت : روپے

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
✡	پیش لفظ	۰۵
۱	حمد	۰۷
۲	چنار	۱۱
۳	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم	۱۷
۴	کوئل	۲۲
۵	ہمسایہ	۲۷
۶	ہمارے کھیل	۳۳
۷	راکھی کا تہوار	۳۸

۸	برسات	۴۳
۹	عیدالفطر	۴۸
۱۰	حضرت علیؓ	۵۳
۱۱	بادل اور تارے	۵۷
۱۲	حبہ خاتون	۶۱
۱۳	ہمارا وطن	۶۶
۱۴	ننھا خرگوش	۷۰
۱۵	ابوالکلام آزاد	۷۸
۱۶	اُٹھ باندھ کمر کیوں ڈرتا ہے	۸۲
۱۷	ٹیچر	۸۶

****

پیش لفظ

ریاست جموں و کشمیر میں اُردو زبان کی خاص اہمیت ہے ۔ یہ ریاست کی سرکاری زبان ہونے کے ساتھ ساتھ پوری ریاست میں رابطے کی سب سے بڑی زبان ہے ۔ یہ زبان بہت پہلے سے اسکولی نصاب میں ایک اہم مضمون کی حیثیت سے شامل رہی ہے ۔ ریاست کے تمام حصوں میں اس کی تعلیم و تدریس کے معقول انتظامات ہیں ۔ اُردو زبان کی مؤثر تدریس کے لیے ریاستی بورڈ نے ۲۰۰۸ء میں 'بہارستانِ اُردو' کے نام سے اوّل سے لے کر بارہویں جماعت تک ایک نیا کتابی سلسلہ متعارف کیا ۔ اِن کتابوں کو قومی نصابی ڈھانچہ ۲۰۰۵ء کے تقاضوں کے مطابق تیار کیا گیا ہے ۔ زیرِ نظر کتاب اُسی سلسلے کی ایک کڑی ہے ۔ تاہم قومی سطح پر تمام ریاستوں میں یکساں تعلیمی پالیسی اور نصاب رائج کرنے کے لیے این، سی، ای، آر، ٹی کی طرف سے نئے اصول وضع ہوتے رہتے ہیں ۔ اُردو کی درسی کتابوں کو اُن ہی اصولوں اور جدید تعلیمی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے بورڈ اپنی کتابوں پر مسلسل نظرِ ثانی کرتا رہتا ہے ۔ اِس سلسلے میں بورڈ ہر سال ورک شاپ منعقد کرتا رہتا ہے، جن ورکشاپوں میں ریاست کے مقتدر ماہرینِ زبان، تعلیمی ماہر اور اساتذہ کی خدمات سے استفادہ کیا جاتا ہے ۔ اس سال کتابوں کو آموزشی ماحصل (Learning outcome) اور (Constructivisim) کے اصولوں پر استوار کرنے کے لیے اِن کا از سرِ نو جائزہ لیا گیا ۔ اسٹیٹ انسی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اور قومی ماہرین کی آراء کو ملحوظ نظر رکھتے ہوئے بہارستانِ اُردو کتابی سلسلے کو از سرِ نو مدون کیا گیا ۔

یہ کتاب ٹھوس اور مسلمہ لسانیاتی بنیادوں پر تیار کی گئی ہے ۔ کتاب میں جملوں کی ساخت، اجزائے کلام، بنیادی لفظوں کے معنی، صحتِ تلفظ اور صحتِ املا پر زیادہ توجہ دی گئی ہے تا کہ طلباء میں

درجے کے معیار کے مطابق زبان کی فہم وفراست پیدا ہو۔ چھوٹی جماعتوں میں بچوں کو کھیل کھیل میں گا کر اور خوشی کے ساتھ زبان سکھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ پہلی ، دوسری اور تیسری جماعتوں میں نثر سے زیادہ نظم کے ذریعے زبان سکھانے پر توجہ کی گئی ہے ۔ چوتھی اور پانچویں جماعت میں شعری انتخابات کے ساتھ ساتھ نثری اسباق کو شاملِ نصاب کیا گیا ہے۔ طالب علموں میں آزادانہ غور وفکر پیدا کرنے کی غرض سے مشق کو دلچسپ انداز میں ترتیب دیا گیا ہے۔

کتاب کو دورِ حاضر کی تعلیمی ضروریات کے پیشِ نظر ترتیب دیتے ہوئے اِس میں قومی ، سماجی اور اخلاقی اقدار کو ملحوظِ نظر رکھا گیا ہے۔ کتاب میں مقامی رنگ و آہنگ کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔

مجھے امید ہے کہ یہ نظرِ ثانی شدہ کتابی سلسلہ طالب علموں کے لیے زیادہ فائدہ مند ثابت ہوگا۔

میں اُن سب ماہرینِ تعلیم ، اساتذہ اور دیگر حضرات کی ممنون ہوں جنہوں نے اس کتاب کی تیاری میں کسی بھی طرح اپنا تعاون دیا اور اپنے زریں مشوروں سے نوازا۔ میں خصوصی شکریہ کا حق دار بنیادی ایڈیشن کے مؤلفین اور بہارستانِ اُردو کے مؤلفین کو سمجھتی ہوں جن کی وجہ سے یہ کتاب آج قدر کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہے۔ ڈائریکٹر اکیڈیمک پروفیسر فاروق احمد پیر اور اُن کی پوری ٹیم کی بھی شکر گزار ہوں جن کی لگاتار کوششوں سے یہ کتاب منظرِ عام پر آسکی۔ ڈاکٹر عارف جان (اسسٹنٹ ڈائریکٹر اکیڈمک) اور شاکر شفیع (لیکچرر اُردو) کی بھی بے حد مشکور ہوں جو ۲۰۰۸ء سے مسلسل اِن کتابوں کے جائزے اور تیاری میں پیش پیش رہے ہیں۔ کمپیوٹر آپریٹر عبدالغنی کا بھی شکریہ جس نے بڑی محنت اور عرق ریزی سے کتاب ڈیزائن کی۔ کتاب کو بہتر بنانے کے سلسلے میں کسی بھی قسم کی تجاویز اور رائے کا احترام کے ساتھ خوش آمدید ہے۔

وینا پنڈتا
چیئر پرسن جے اینڈ کے سٹیٹ بورڈ آف سکول ایجوکیشن